Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۷۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۲۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۹ محرم ۱۳۹۹ھ ۲۰ فتح ۱۳۵۷ہش ۲۰ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۸۹

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کے لئے نہایت ضروری اور قیمتی نصائح

احباب اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اپنے ایمان کی ترقی اور دین کے سیکھنے میں صرف کریں

(فرمودہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

جلسہ سالانہ میں شمولیت زیادتی ایمان کا موجب ہے:- "جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے باہر کی جماعتوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہاں آنے کی کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ جلسہ سالانہ میں شمولیت ایمان کی زیادتی کا موجب ہوتی ہے۔"

جلسہ پر آنے والوں کو ضروری نصیحت:- "جلسہ پر وہ لوگ آئیں جو جلسہ گاہ میں بیٹھ کر تقاریر سنیں ..... احباب کو اسلامی جماعتوں کے مطابق اپنا پروگرام بنانا چاہیئے اور اکثر وقت ذکرِ الٰہی میں صرف کرنا چاہیئے .... اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اپنے ایمان کی ترقی اور دین کے سیکھنے میں خرچ کریں ..... الٰہی جماعتوں کو جو خصوصیت دوسروں سے ممتاز کرتی ہے وہ یہی ہوتی ہے کہ ان کی اکثریت اللہ تعالیٰ کی محبت میں محو ہوتی ہے اور اس کے ذکر میں مشغول رہتی ہے پس اس خصوصیت کو قائم رکھو اور اپنے وجود کو دُنیا سے قطع تعلق کر کے اتنا ہلکا بنا لو کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے تمہیں آسانی کے ساتھ بلند سے بلند مقام تک لے جا سکیں اِس موقع سے فائدہ اُٹھاؤ اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی طرف راغب کرنے اور اپنے قلوب کو اس کے ذکر کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرو..... تم نے سردی برداشت کی ہے یہاں آنے کے لئے پیسے خرچ کئے ہیں بیوی بچوں سے جُدا ہوئے ہو اپنے کاموں کا نقصان کیا ہے پس اِس تکلیف کا کچھ تو صلہ ملنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ تمہیں صلہ دینے کے لئے تیار ہے لیکن صلہ لینے کے لئے ضروری ہے کہ تم دعاؤں میں لگ جاؤ، اپنے اوقات کو موجبِ برکات بناؤ تو پھر یہی وہ برتن بن جائے گا جس میں خدا تعالیٰ اپنا صلہ ڈال دے گا۔" (فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۳ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد فضل لندن کو اللہ تعالیٰ نے ۸ دسمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام نصیر الدین شمس رکھا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، با اقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نومولود حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ کا پوتا اور مکرم عبد الرحیم صاحب لون آف جہلم کا نواسہ ہے۔

عزیز مکرم انعام الحق صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے ۱۶ دسمبر ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو مکرم شیخ فضل حق صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سبی کا پوتا اور مکرم منصور محمد صاحب شمس آف دستگیر کالونی کراچی کا نواسہ ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام ضیاء الحق تجویز فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو تمام خاندان کے لئے قرۃ العین اور اسم بامسمّٰی بنائے۔ آمین (سیکرٹری حدیقۃ المبشرین)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعہ بوقت تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں انشاء اللہ انتظاماتِ جلسہ کا معائنہ ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سعید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۹ر محرم ۱۳۹۹ھ
۲۰ر فتح ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مامورین سے منکرین صداقت کا ایک نرالا مطالبہ

ہم قبل ازیں قرآن مجید کی رو سے اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ ہر مامور من اللہ کا واسطہ دو قسم کے لوگوں سے پڑتا ہے۔ ایک وہ قلیل التعداد و سعید الفطرت لوگ جو مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہہ کر اس پر ایمان لے آتے اور اس کے اعوان و انصار میں شامل ہو جاتے ہیں دوسرے بدبختی کے وہ کثیر التعداد فرزند جو نہ صرف یہ کہ ایمان نہیں لاتے بلکہ مامور من اللہ کی مخالفت پر کمربستہ ہو کر اسے اس کے مشن میں ناکام کرنے پر تل جاتے ہیں۔ یہ موخر الذکر لوگ ہی وہ ہوتے ہیں جو مامور من اللہ سے بار بار نشان دکھانے کا مطالبہ کرتے ہیں اور جب خدا تعالیٰ اپنے مامور کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کے لئے پے در پے نشان ظاہر کرتا ہے تو وہ دل میں قائل ہو جانے کے باوجود مامور من اللہ سے یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ تیری تائید میں کیا ہی زبردست نشان کیوں نہ ظاہر ہو ہم ایمان نہیں لائیں گے۔ ایسے ضدی اور ہٹ دھرم لوگوں کے لئے ایمان لانا مقدر ہی نہیں ہوتا۔ (حوالہ کے لئے دیکھیں الفضل مورخہ ۱۶ر دسمبر ۱۹۷۸ء)

چونکہ ہر مامور من اللہ کا واسطہ ایسے ضدی اور ہٹ دھرم لوگوں سے ضرور پڑتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مخالفین انبیاء کی اس روش اور وطیرہ کا بار بار ذکر کیا ہے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ایسے لوگوں سے واسطہ پڑا۔ چنانچہ انہوں نے بھی حضور سے نشان نمائی کا بار بار مطالبہ کیا اور یہ شرط بھی لگائی کہ نشان بھی ان کی مرضی کے مطابق ظاہر ہو یعنی جس قسم کا نشان وہ چاہتے ہیں۔ خاص اسی قسم کے نشان کا ظہور عمل میں آئے چنانچہ نشان نمائی کے ضمن میں اللہ تعالیٰ ان کے ایک خاص مطالبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

"وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝"

(الحجر آیات ۷ و ۸)

ترجمہ: اور انہوں نے (بڑے زور سے) کہا کہ اے وہ شخص جس پر یہ ذکر اتارا گیا ہے تو یقیناً دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو کیوں ملائکہ کو ہمارے پاس نہیں لاتا۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ کفار مکہ کا مطالبہ یہ تھا کہ اگر ملائکہ وحی لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے ہیں تو آپ ملائکہ کو ہمارے پاس لا کر دکھائیں۔ جب تک ملائکہ خود ہم پر نازل ہو کر یہ نہیں کہیں گے کہ آپ واقعی خدا کے رسول ہیں اس وقت تک ہم ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس مطالبہ کا یہ جواب دیا کہ اگر ہم ملائکہ بھیج کر ان پر اصل حقیقت واضح کر دیں اور دل میں وہ قائل بھی ہو جائیں تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ ظلمت پسندی کے شدید بیمار اور بداعمالیوں پر ان کے اصرار کی وجہ سے ان کا ہدایت نہ پانا مقدر ہو چکا ہے۔ انہوں نے یہ تہیہ کر رکھا ہے کہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو جائے وہ حق کو جھٹلاتے ہی چلے جائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس روش کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝"

(الحجر آیات ۱۵، ۱۶)

ترجمہ: اور اگر (بالفرض) ہم ان پر کوئی آسمانی دروازہ کھول بھی دیتے (یعنی کوئی فرشتہ ان کے پاس بھیج دیتے) اور وہ اس سے حقیقت کو سمجھنے بھی لگتے تو (بھی) وہ (یہی) کہتے کہ محض ہماری نظروں پر پردہ ڈالا گیا ہے (ورنہ حقیقت کچھ نہیں) بلکہ ہم (لوگوں) پر (کوئی) جادو کر دیا گیا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ مامورین الٰہی کے مخالفین جان بوجھ کر اندھے بنے ہوئے ہوتے ہیں نہ ان پر کوئی دلیل اثر کرتی ہے اور نہ کسی نشان کا وہ اثر قبول کرتے ہیں۔ ان کی ایک ہی رٹ ہوتی ہے کہ ہم نہیں مانیں گے۔ ایمان لانا ایسے لوگوں کی قسمت میں ہی نہیں ہوتا۔

ایسے لوگوں کے متعلق (جو اپنی آنکھوں کے سامنے نزول ملائکہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور اگر وہ نازل ہوں تو اسے سحر سے تعبیر کرنے کا عزم رکھتے ہیں اور کسی صورت بھی ایمان لانے پر آمادہ نہ ہونے والے ہوتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بالآخر ہم ان کے لئے بھی اپنے فرشتے نازل کرتے ہیں لیکن وہ فرشتے ان کے لئے بشارتیں اور خوش خبریاں لے کر نہیں بلکہ عذاب لے کر نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

"مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝"

(الحجر آیت ۹)

ترجمہ: (کیا انہیں معلوم نہیں کہ) ہم (جب بھی) فرشتوں کو (اتارتے ہیں تو) حق کے مطابق اتارتے ہیں اور (جب ان جیسے منکروں کے لئے اتارتے ہیں تو) اس وقت انہیں (ذرہ بھر بھی) مہلت نہیں دی جاتی۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے ایسے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دینے کی تلقین کی چنانچہ فرمایا:۔

"ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝"

(الحجر آیت ۴)

ترجمہ: تو ان کو کھانے پینے اور وقتی سامانوں سے فائدہ اٹھانے میں مشغول چھوڑ دے کہ (ان کی جھوٹی) امیدیں انہیں غافل کرتی رہیں کیونکہ وہ جلد (ہی حقیقت) معلوم کر لیں گے۔

الغرض مامورین الٰہی اور ان کی صداقت کو آشکار کرنے والے آسمانی نشانوں کی تکذیب اور تضحیک و تذلیل کبھی اچھا نتیجہ پیدا نہیں کرتی۔ اس کا نتیجہ وہی ہوتا ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار ذکر کیا ہے اور وہ یہی ہے کہ ایسے لوگ خدائی گرفت میں آئے بغیر نہیں رہتے۔ عافیت اسی میں ہوتی ہے کہ انسان اندھی مخالفت۔ استہزاء اور ظلم و استبداد سے دستکش رہے تا کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کے غضب سے محفوظ رہے حقیقت یہی ہے کہ ؎

"انبیاء سے بغض بھی اے غافلو اچھا نہیں
دور تر ہٹ جاؤ اس سے یہ ہے شیروں کی کچھار"

...... کسب ضیاء کرنے کے دن آئے

مبارک ہو کہ تجدید وفا کرنے کے دن آئے
اطاعت سے دلوں کو آشنا کرنے کے دن آئے
وہ دیکھو قرب منزل کی نوید آئی ہے لینے کو
بڑھو ایمان والو پھر دعا کرنے کے دن آئے
بہ فیض ابر رحمت پھر بہار جانفزا آئی
خزاں کے کرب کو پھر زیر پا کرنے کے دن آئے
چلو بتلائیں تو اس کو ترے بندوں پہ کیا گزری
حکایات الم پیش خدا کرنے کے دن آئے
بہ زعم قوت باطل تو مہماں ہے کوئی دن کا
فغان دل کو پھر بانگ درا کرنے کے دن آئے
مزے سے ہوں گی اب پھر عبد اور معبود میں باتیں
زبان دل سے شکوے برملا کرنے کے دن آئے
طلوع آفتاب عافیت کا وقت آپہنچا
دلوں کو درد سے عہدہ برآ کرنے کے دن آئے
وہ جس کا مکھڑا انور سر بسر تسکین ہے قدسی
اسی چہرے سے پھر کسب ضیاء کرنے کے دن آئے

(عبد الکریم قدسی لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

صدر مملکت کی وفات کے موقع پر تعزیتی پروگرام میں شرکت اور ایک خصوصی پمفلٹ کی اشاعت

شراب نوشی کے خلاف احمدیہ مشن کی مساعی ۔ سواحیلی ترجمۃ القرآن کے اثرات ۔

تبلیغی سٹالوں کے ذریعہ تبلیغ اسلام ۔ چیف قاضی کینیا کی طرف سے وفات مسیح کا فتویٰ ۔

دو درجن نئی بیعتیں

(مکرم مولوی محمد منور صاحب فاضل امیر و مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن نیروبی)

جون میں ہونیوالی لندن کانفرنس کی خبر یہاں آٹھ اخبارات و رسائل کو بھجوائی گئی تھی۔ مگر اسے صرف دو انگریزی اور ایک سواحیلی اخبار نے شائع کیا۔ لیکن ظاہر حق کے رعب اور مذہبی تعصب کے علاوہ اس کی کوئی وجہ نظر نہ آتی تھی۔ جب رمضان المبارک آیا تو خاکسار نے ساری جماعتوں کو کینیا میں حق و صداقت کی آواز بلند ہونے اور جماعت کی مضبوطی کے لئے خاص دعا کرنے کی تحریک کی۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت کے متعدد دوسرے بزرگوں کو بھی اس مقصد کے لئے دعا کرنے کی درخواست کی گئی۔

اسی رمضان میں کینیا کے صدر مملکت اچانک انتقال کر گئے۔ ۲۳ راگست کو ان کی وفات ممباسہ میں ہوئی۔ اگلے دن نعش نیروبی لائی گئی اور سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ تمام مذہبی لیڈر ۲۴ راگست کو اسے دیکھنے کے لئے صبح ۹ بجے سٹیٹ ہاؤس پہنچ جائیں۔ خاکسار جماعت احمدیہ نیروبی کے صدر مکرم عثمانی گاگو صاحب اور سیکرٹری جنرل مکرم محمد افضل بٹ صاحب کے ہمراہ مقررہ وقت پر پہنچ گیا۔ بہت سے لوگ جمع تھے مگر منتظمین نے ہمیں پہلے والان میں جانے کی اجازت دی۔ وہاں ٹی۔وی کے اور دوسرے فوٹوگرافروں نے ہماری تصاویر لیں۔ پھر جہاں نعش رکھی ہوئی تھی وہاں گئے۔ اس کے پاس سے گزرتے وقت بھی تصاویر لی گئیں۔ وہاں سے فراغت کے بعد پارلیمنٹ بلڈنگ گئے اور تعزیتی کتاب پر دستخط کئے۔ وہاں بھی تصاویر لی گئیں۔ اور شام کو لوگوں نے ہمیں ٹی۔وی پر متعدد بار دیکھا۔ غیر احمدی دوستوں نے بھی اس کا ذکر کیا اور خوشی کا اظہار کیا۔

صدر اوّل اور بابائے قوم کی وفات پر مسلم و غیر مسلم سب نے تعزیتی پیغامات بھجوائے بیرونی حکومتوں نے بھی پیغامات تعزیت بھجوائے اور جب تدفین کا وقت آیا تو بیرونی ممالک سے وفود اس میں شرکت کے لئے آئے۔ پاکستان سے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جو اب صدر مملکت ہیں تشریف لائے تھے۔ خاکسار نے اس موقع پر چار صفحات کا ایک خصوصی پمفلٹ لکھا جسے مرحوم صدر کی بڑی تصویر کے ساتھ چھپوایا گیا۔ اس میں اس امر کا تفصیل سے ذکر کیا گیا۔ کہ مرحوم بابائے قوم نے ہمارے سواحیلی ترجمۃ القرآن کو ۱۹۵۳ء میں نظر بندی کی حالت میں متعدد بار پڑھا تھا اور اس کا بعد میں اپنی پبلک تقاریر میں ذکر بھی کیا تھا۔ دراصل اسلامی تعلیم کا ان کے دل پر خاص اثر تھا۔ جس کی وجہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے اپنے سارے سیاسی مخالفین کو معاف کر دیا تھا۔ اور ایسے قومی اتحاد کی بنیاد رکھی جس کے نتیجہ میں ملک نے ان کے زیر سایہ تیرہ سال تک ہر لحاظ سے ترقی کی اور آزاد افریقہ میں یہ ایک مثالی مملکت بن گئی۔ صدر مرحوم نہ شراب پیتے تھے نہ خنزیر کا گوشت کھاتے تھے۔ پکے موحّد تھے۔ ایک سے زیادہ شادیاں کیں اور سب سے اولاد ہوئی۔ ایک مقامی مسلمانوں کے وفد کے سامنے انہوں نے واضح الفاظ میں کہا تھا۔ کہ میں دل سے مسلمان ہوں اور حقیقی مسلمان ہوں۔ تمہارے جیسا مسلمان نہیں ہوں۔ اپنے بھائیوں سے محبت کرنا سیکھو۔ پھر حقیقی مسلمان بنو گے۔ یہ تقاریر سرکاری طور پر محفوظ ہیں۔

ہمارے اس پمفلٹ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس میں ان مسلمان حکومتوں۔ مقامی افسران۔ ممبران پارلیمنٹ تجار اور افراد کے نام درج کئے گئے تھے جنہوں نے مرحوم صدر کی وفات پر تعزیتی پیغامات بھجوائے تھے۔ گویا تمام دنیا کے مسلمانوں کی طرف سے جذبات ہمدردی کا مرقع تھا۔ یہ پمفلٹ پہلے پندرہ ہزار کی تعداد میں طبع کروا کر تقسیم کر دیا گیا اور ایک ہفتہ کے اندر اندر ختم ہو گیا۔ بعد میں بیس ہزار چھپوایا گیا۔ لوگوں نے اسے بڑی خوشی سے اور بڑی گرمجوشی سے لیا۔ ہمارے ایک مبلغ مکرم مرزا محمود احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ ایک سکول کے چار سو طلباء نے مفت لینے کی بجائے اسے دس دس سنٹ میں خریدا اور چالیس شلنگ ادا کئے۔

تدفین کے موقع پر مسلمانوں کی طرف سے شیخ عبداللہ صالح الفارسی نے مرحوم صدر کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی اور سواحیلی اور عربی میں لکھی ہوئی تقریر پڑھی۔ عربی حصہ میں انہوں نے بیان کیا کہ مرحوم نے اپنے مسلمان ہونے کا اقرار کیا تھا۔ اس لئے ان کی وفات مسلمانوں کے لئے عظیم صدمہ ہے خاکسار نے شیخ صاحب موصوف کو جو حکومت کی طرف سے کینیا میں چیف قاضی مقرر ہیں۔ عربی میں خط لکھا کہ آپ نے جو بات عربی تقریر میں کہی تھی وہ سواحیلی میں بھی کہتے تو خوب ہوتا۔ وہ چونکہ رمضان کے آخری ایام تھے۔ اس لئے چیف قاضی صاحب نے مجھے عید کارڈ بھجوایا اور اس میں عربی میں اپنے قلم سے لکھا کہ اب میں آپ کے مشورہ کے مطابق عمل کروں گا۔ بلکہ ایک درس کے دوران ایک مسجد میں میں نے یہ کہا بھی ہے ہمارے ممباسہ کے مبلغ مکرم مولوی بشیر احمد اختر صاحب جب ان سے ملنے گئے تو انہوں نے ان کے سامنے بھی خاکسار کے خط پر خوشنودی کا اظہار کیا۔

ایک خطبہ جمعہ میں خاکسار نے مرحوم صدر کی بعض خوبیوں کا ذکر کیا اور ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی کی دعا کی۔ اس کا ذکر اگست کے آخر میں انگریزی اور سواحیلی اخبارات میں کیا گیا۔

جب نئے صدر مسٹر ڈینیل اراپ موئی پارٹی اور حکومت کے بلا مقابلہ صدر چنے گئے۔ اور پھر انہوں نے اپنے نائب صدر کا اعلان کیا۔ تو خاکسار نے صدر اور نائب صدر کو مبارکباد کے خطوط لکھے اور ان کی نقول پریس کو بھجوائیں۔ انگریزی روزنامہ اسٹینڈرڈ نے ہر دو خطوط کو ادارتی نوٹ کے ساتھ انیس اکتوبر کی اشاعت میں نمایاں طور پر شائع کیا۔

اس سے قبل ستمبر کے وسط میں مقامی آریہ سماج نے اپنی پچھتر سالہ برسی منائی تھی۔ اس ضمن میں انہوں نے اسی انگریزی اخبار میں ضمیمہ شائع کروایا۔ ایک مضمون میں بتایا گیا تھا کہ سارے مذاہب کا منبع و مأخذ ویدک دھرم ہے۔ ان مذاہب میں اسلام اور عیسائیت کا نام بھی لکھا تھا اور یہ بھی دعویٰ کیا گیا تھا کہ افریقی قبائل پر بھی ویدک تعلیمات کا اثر ہے۔ خاکسار نے سارے مذاہب کی طرف سے اس کا مفصل جواب اخبار میں بھجوایا جو ۲۶ ستمبر کی اشاعت میں چھپا۔ اس میں افریقی رسم و رواج اور آریہ سماج کے اصولوں میں اختلاف کو بھی واضح کیا گیا تھا۔ کسی سماجی دوست نے اس کا جواب نہ دیا۔

کینیا کے نئے صدر مملکت نے مختلف اجتماعات میں سمگلنگ۔ رشوت اور چور بازاری کے خلاف بکثرت بیانات دیئے۔ مگر شراب نوشی کا کہیں ذکر نہیں تھا۔ حالانکہ وہ خود شراب نہیں پیتے۔ خاکسار نے صدر جمہوریہ کے نام ایک اپیل لکھی جس میں ان کے تازہ بیانات کی تعریف کی اور ساتھ ہی شراب نوشی کے نقصانات واضح کرتے ہوئے درخواست کی کہ اس کے خلاف بھی اظہار خیال کیا کریں۔ کیونکہ بڑے بڑے جرائم کے ارتکاب میں اس کا نمایاں حصہ ہوتا ہے۔ سکولوں ہسپتالوں اور سرکاری دفاتر میں اس کی وجہ سے متعدد خرابیاں رونما ہو رہی ہیں۔ اس ضمن میں بعض عملی تجاویز بھی پیش کیں۔

یہ اپیل اسی انگریزی روزنامہ اسٹینڈرڈ میں ۲۷ اکتوبر کو شائع ہوئی۔ لوگوں نے اسے پسند کیا۔ اور اسے بروقت قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ کا ایسا فضل ہوا کہ اس کے بعد شراب نوشی کے خلاف ایک عمومی رو پیدا ہو گئی۔ صدر مملکت نے بھی اس پر تنقید شروع کی اور حکم دیا کہ دیہاتی آبادیوں میں شراب خانوں کے لائسنس بڑی احتیاط سے جاری کئے جائیں۔ چنانچہ گزشتہ دنوں ایک خبر چھپی ہے کہ ایک علاقہ میں لائسنس کی بتیس درخواستوں میں سے تین منظور کی گئی ہیں۔

(باقی کل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور دوسرے مقامات پر پڑھانے اجازت نامے بھی منسوخ کئے جا رہے ہیں۔ لوگوں نے انگریزی اور سواحیلی اخبارات میں خطوط کے ذریعہ شراب خوری کی کثرت پر احتجاج کئے ہیں۔ اور اسے بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سرکاری حکام بھی تقاریر میں ہمیشہ اس کو بُرا قرار دیتے اور اسے قومی ترقی میں روک بتاتے ہیں۔ ریڈیو پر اس کی قباحتیں بیان کرنے کے لئے پروگرام نشر کئے جاتے ہیں۔

خاکسار کی اپیل شائع ہونے کے تین دن بعد اس روزنامہ نے اداریہ مقالہ شراب نوشی کے مسئلہ پر لکھا۔ دوسری باتوں کے علاوہ اس میں یہ بھی درج تھا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم آزاد ہیں اس لئے ہم جتنی چاہیں پی سکتے ہیں۔ پھر یہ سوال بھی قابل غور ہے کہ حکومت عوام کے حقوق میں کہاں تک دخل دے سکتی ہے۔ وغیرہ۔ اس کے جواب میں ہمارے ایک احمدی مجسٹریٹ مسٹر الیاس خان نے بڑا عمدہ خط لکھا اور شراب پر پابندی لگانے پر زور دیا۔ اس خط کے آخر میں ایڈیٹر نے لکھا کہ ہمارے کالم نویسوں میں سے اکثر شراب نوشی کے تارک ہیں۔ خاکسار نے بھی اداریہ مقالہ کے جواب میں لکھا کہ جو شراب کا غلام ہے وہ ہرگز آزاد نہیں کہلا سکتا۔ یہ خط اکتیس اکتوبر کو شائع ہوا۔ اس کے دو روز بعد صدر جمہوریہ نے ایک عظیم اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے بالکل یہی الفاظ استعمال کئے کہ شراب کا غلام آزاد نہیں ہے۔

قرآن مجید کے سواحیلی ترجمہ کی ایک بڑی برکت یہ مشاہدہ میں آئی ہے کہ مشرقی افریقہ کے سارے ملکی لیڈر اسلامی تعلیمات سے متاثر نظر آتے ہیں۔ اور اپنے اپنے رنگ میں ان کے مفید پہلوؤں کو اپنا رہے ہیں۔ صدر موئی کے زوردار بیانات کے بعد اب شراب سے پیار کرنے والے میدان میں نہیں آتے۔ تین چار خطوط اب تک تھوڑی سی پی لینے کے حق میں چھپے ہیں۔ جن کا ہماری طرف سے مدلل جواب دیا جا رہا ہے اور مسلم و غیر مسلم ہمارے موقف کی تعریف کر رہے ہیں۔ الحمد للہ۔

ایک عیسائی نے اسی اخبار میں خط لکھ کر سوال کیا کہ مذاہب کے اختلاف کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم کس مذہب کو اختیار کریں۔ خاکسار نے جواباً لکھا کہ اسلام آپ کی فطری آواز کا جواب ہے۔ سائل تو خاموش ہو گیا مگر ایک اور جوشیلے عیسائی نے اپنے مذہب کی تائید میں خط لکھ دیا۔ خاکسار نے جواباً لکھا کہ عیسائیت تو کوئی مستقل مذہب نہیں ہے۔ نہ ہی اس کی تعلیم عالمگیر ہے۔ اس سلسلہ میں انجیلی حوالے پیش کر کے انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی دعوت دی۔ اس خط و کتابت کو مسلمانوں نے بہت پسند کیا۔ مگر عیسائی نامہ نگار کی کمزوری دو خطوط کے بعد ہی نمایاں ہو گئی اور ایڈیٹر صاحب نے ان کا تیسرا خط شائع کیا تو آخر میں لکھ دیا کہ اب یہ سلسلہ خط و کتابت بند کر دیا گیا ہے۔ تاہم اسی آخری خط میں بھی عیسائی دوست نے خاکسار کے تحمل اور متوازن اسلوب کی تعریف کی اور لکھا کہ اس حساس مذہبی امر کو عمدہ طریق پر سلجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

شیعہ مسلمانوں کی ایک شاخ بوہرہ جماعت کہلاتی ہے جو اس ملک میں بڑی مالدار اور بارسوخ سمجھی جاتی ہے۔ اس کا ایک حصہ عرصہ سے باغی ہو چکا ہے۔ وہ جدید طریقوں کے دلدادہ ہونے کی وجہ سے اپنے نظام سے برگشتہ ہیں۔ ان میں سے ایک نے یہاں کے ہفت روزہ انگریزی اخبار نیروبی ٹائمز میں خط لکھ کر اپنے روحانی پیشوا اور ان کے مقرر کردہ عہدیداروں پر سخت تنقید کی۔ خاکسار کو یہ باغیانہ رویہ پسند نہ آیا۔ اور ان خط لکھنے والے صاحب اور ان کے ساتھیوں کو ایک نصیحت آمیز خط لکھا جو ۱۲ نومبر کی اشاعت میں چھپا۔ اس کا اثر باغیوں پر تو تا حال معلوم نہیں ہو سکا۔ لیکن اس جماعت کے ایک کرتا دھرتا جو نیروبی میں چیف مجسٹریٹ ہیں کا شکریہ کا پیغام ملا ہے۔ ہمارے ایک احمدی وکیل مسٹر ظہیر ملک کے سامنے انہوں نے اس خط کی تعریف کی اور ان کے ذریعہ اپنے اور اپنی جماعت کے جذبات تشکر خاکسار تک پہنچائے ہیں۔ ثم الحمد للہ۔

رمضان المبارک میں دعاؤں ہی کا اثر ہے کہ گذشتہ اڑھائی ماہ میں اسی اخبار میں جس نے لنڈن کانفرنس کی خبر شائع نہ کی تھی۔ اب تک ہمارے ایک درجن خطوط چھپ کر پبلک سے تحسین حاصل کر چکے ہیں اس کے علاوہ اس عرصہ میں دو درجن نئے افراد جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ ان میں سے نصف عیسائیوں میں سے آئے ہیں۔ ان میں سے چھ سکولوں کے طلبہ ہیں۔ جو بڑے جوش سے اسلام کی تبلیغ کرتے اور دینی تربیت حاصل کر رہے ہیں اس ملک میں قانونی اور عملی طور پر پوری مذہبی آزادی ہے۔ اور سب لوگ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

تین مختلف شہروں میں زراعتی میلوں میں ہمارے مبلغین اور دیگر احباب نے تبلیغی سٹالوں پر خدمات انجام دی ہیں۔ ممباسہ نیروبی اور کسومو میں تو ہمارے مستقل سٹال ہیں۔ ان کے علاوہ کٹالے کے نئے علاقہ میں بھی نومبر میں ہمیں کام کرنے کی توفیق ملی۔ ہمارے عزیز بھائی مسٹر محبوب صادق حق کا وہاں اثر تھا۔ جس کی بنا پر ہمیں زراعتی میلہ میں کام کرنے کی مفت اجازت مل گئی۔ فروخت لٹریچر۔ تقسیم اشتہارات اور بالمشافہ تبلیغ کا نادر موقع ملا۔ مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب اور مکرم مرزا محمود احمد صاحب نے دوسرے احباب کے ہمراہ ہزاروں افراد تک حق کا پیغام پہنچایا۔ وہیں چار افراد نے بیعت کی۔

اسی علاقہ کے لوگوں نے ہمیں گیارہ ایکڑ کا قطعہ زمین سیکنڈری سکول کے لئے مفت دینے کا فیصلہ اکتوبر میں کیا تھا۔ اس کی ٹائٹل ڈیڈ کے حصول کے لئے درخواست دی جا چکی ہے۔ اجازت ملنے پر انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ سال تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

دسمبر کے شروع میں کاکامیگا کے مقام پر زراعتی شو ہے۔ وہاں سٹال کے حصول کے لئے درخواست دے دی گئی ہے۔ یہاں بھی پہلی بار سٹال پر کام شروع ہو گا۔ دسمبر کے وسط میں کسومو شہر میں کینیا کا سالانہ جلسہ ہے۔ رات کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صلیب سے نجات کے بارہ میں انگریزی میں ایک پبلک تقریر کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

بالآخر یہ خوشخبری احباب تک پہنچانے میں دلی مسرت محسوس کر رہا ہوں کہ یہاں کے چیف قاضی صاحب نے وفات مسیحؑ کا فتویٰ دے دیا ہے۔ ممباسہ کے ایک سنی مسلمان نے اس بارہ میں ان کی رائے دریافت کی تھی۔ انہوں نے جواباً فتویٰ دیا۔ کہ صحیح مذہب یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ قرآن مجید کی سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۴۴ اور سورۃ انبیاء کی آیت نمبر ۳۴ سے یہ بات ثابت ہے۔ بخاری جلد ۳ ص ۲۷۹ پر اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ کے یہی معنی کئے گئے ہیں۔ امام مالکؒ کا یہی مذہب مجمع بحار الانوار جلد اوّل کے ص ۲۸۶ پر درج ہے۔ اور امام محمد الغزالی کی کتاب نظرات فی القرآن کے ص ۳۴ اور ص ۱۴۲ پر بھی یہی بات لکھی ہے۔

یہ رسالہ جس کے چھوٹے صفحہ پر یہ فتویٰ درج ہے۔ انجمن حمایت الاسلام نیروبی کی طرف سے سواحیلی زبان میں ہر تین ماہ کے بعد ممباسہ سے چھپتا ہے اس کے ایڈیٹر کینیا کے سابق چیف قاضی محمد قاسم مزروعی ہیں۔ یہ پرچہ ذیقعد ۱۳۹۸ ہجری مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۷۸ء میلادی کا ہے۔

الحمد للہ کہ اب کینیا میں بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مزار بن گیا ہے۔

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا باتصویر سالنامہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا جنوری ۱۹۷۹ء کا شمارہ سالنامہ ہو گا۔ انشاء اللہ اس شمارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ یورپ کی ۹ رنگین تصاویر بھی شائع ہوں گی۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ باتصویر سالنامہ ہر بک سٹال سے دستیاب ہو گا۔

ایجنٹ و خریدار اپنا خریداری نمبر بتا کر دفتر سے حاصل کر لیں۔ قیمت سالنامہ ۳/ روپے

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

درخواست دعا

میری نانی جان آج کل بہت بیمار ہیں اور اسلام آباد ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت اور لمبی عمر کیلئے دعا کریں۔

(صلاح الدین دار الرحمت غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان اور معرفت کو ترقی دینے کا ایک اہم ذریعہ۔ جلسہ سالانہ

مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم سابق مبلغ سیرالیون

ہمارا جلسہ سالانہ جواب بالکل قریب آگیا ہے۔ دنیاوی میلوں کی طرح نہیں ہے بلکہ یہ روحانی اغراض کے پورا کرنے کیلئے ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ ربوہ کی بستی میں لاکھوں صلحاء کا اجتماع ہوتا ہے وہ دن رات خدا تعالیٰ کے سامنے سربسجود اور چلتے پھرتے دعاؤں اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتے ہیں اور اس قافلہ کے سالار ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خود فرماتے ہیں۔

اتنا بڑا اجتماع اور وہ بھی نیک لوگوں کا آپ کو کہیں اور دیکھنے میں نہیں ملے گا۔ اپنے اور پرایوں کو صحبت صالحین کے اس عظیم موقع سے فائدہ حاصل کرنا چاہیئے کیونکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

"فانھم قوم لا یشقی جلیسھم"

کہ یہ صالحین و ابرار کی قوم ایسی ہے کہ ان کے پاس بیٹھنے والا شخص بھی اور ان کا ہم جلیس بھی محروم نہیں رہتا۔ اسے بھی صحبت صالح۔ صالح بنا دیتی ہے اور یوں بھی مرکز میں آنا اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجلس میں شامل ہونا بہت مفید اور ضروری ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرمایا کرتے تھے کہ روحانی لوگوں کا آپس میں ملنا ایسا ہے اور ان کے مل بیٹھنے کی مثال کو یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ جیسے قصاب اپنی چھریوں کو جن پر کچھ وقت کے بعد چربی چڑھ جاتی ہے آپس میں رگڑتا ہے تاکہ وہ پھر سے تیز ہو جائیں مومنین اور نیک لوگ بھی اسی طرح ایک دوسرے سے ملتے ہیں تاکہ ہمیشہ روحانی میں ترقی کریں اور دنیا کی میل کچیل سے پاک صاف ہو کر قرب الٰہی میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ملفوظات جلد سوم صفحہ ۹۶ پر فرماتے ہیں:۔

"خدا کی یہ شان ہے۔ ع

بداں را بہ نیکاں بہ بخشد کریم

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو، تمہیں چاہیئے کہ تم ایسی قوم بنو جن کی نسبت آیا ہے فانھم قوم لا یشقی جلیسھم یعنی وہ ایسی قوم ہے کہ ان کا ہم جلیس بدبخت نہیں ہوتا۔ یہ خلاصہ ہے ایسی تعلیم کا جو تخلقوا باخلاق اللہ میں پیش کی گئی ہے۔"

پس اس تعلیم کا عملی رنگ جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے تو اپنے پرایوں کے لئے بھی ایک عملی تبلیغ ہے اور احمدیت کو عمل کی کسوٹی پر پرکھنے کا موقع کہ وہ جو کہتے ہیں وہ کرتے بھی ہیں۔ وہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقوں کا گروہ ہے اس بات کا نظارہ کرانے کے لئے غیر از جماعت دوستوں کو بھی کثرت سے ساتھ لانا چاہیئے تاکہ وہ بھی روحانی افاضہ کو محسوس کرسکیں اور ہدایت کی راہ کو پا سکیں۔ ربوہ کی بستی میں ان ایام میں رحمت خداوندی کا خاص طور پر نزول ہوتا ہے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش سے اعلان کرتا ہے کہ میں انسان کی حسن ظنی کے مطابق اس سے معاملہ کرتا ہوں:۔

"وان ذکرنی فی ملأ ذکرتہ فی ملأ خیر منھم" (متفق علیہ)

اور اگر وہ میرا ذکر ایک جماعت مومنین میں کرتا ہے تو میں اس شخص کا ذکر اس جماعت سے بھی بہترین جماعت یعنی فرشتوں کی جماعت میں کرتا ہوں۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:۔

جب میرا (یعنی اللہ تعالیٰ کا) ذکر کسی مجلس میں ہوتا ہے تو فرشتے اس مجلس کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں۔

پس ربوہ میں ہمارا جلسہ سالانہ وہ ہے جو خدا تعالیٰ کے ہاں خاص طور پر مقبولیت کا حامل ہے کیونکہ وہاں پر ہر وقت خدا تعالیٰ کا ذکر و اذکار ہوتا ہے اور فرشتوں نے وہاں کی مجالس کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیا ہوتا ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ انسان جو اپنی زندگی میں ایک اور جلسہ سالانہ پا لیتے ہیں اور اس میں پہنچ اپنے اور پرایوں کے شامل ہو کر خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں سے جھولیاں بھر لیتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ کے متعلق اپنی کتاب آسمانی فیصلہ میں فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائیگی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی اُن میں بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کیلئے بدرگاہ حضرت عزّ شانہٗ کوشش کی جائے گی اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

پس ان روحانی مائدوں سے نفع اٹھانا ہمارا سب کا فرض اولین ہے کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ:

"صحبت صالح ترا صالح کند
صحبت طالح ترا طالح کند"

یعنی نیکوں کی صحبت تجھے نیک اور بدوں کی صحبت تجھے بُرا بنا دے گی۔

ماہنامہ "خالد" کی رنگین باتصویر خصوصی اشاعت

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ادارہ خالد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حالیہ تاریخی دورۂ یورپ سے متعلق ایک شاندار اور رنگین باتصویر نمبر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ خالد کی اس اشاعت میں حالیہ دورۂ یورپ اور لندن کانفرنس کی مختلف ۲۴ رنگین اور سادہ تصاویر ہیں۔

نیز اس میں حضور کے دورہ کی مختصر رپورٹ کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کے کانفرنس کے بارہ میں دلچسپ اور معلوماتی مضامین اور کانفرنس کی پبلسٹی اور اس کے نتائج سے متعلق ایک کمیٹی کی سروے رپورٹ بھی شامل ہے مزید برآں کئی مفید مضامین اور دورۂ یورپ کے بارہ میں شعرائے احمدیت کا منظوم کلام اس خاص نمبر کی زینت ہیں۔ ماہ جنوری کا یہ شمارہ جلسہ کے موقع پر بک سٹال سے دستیاب ہوگا۔ خریداران و مخلصین صاحبان جلسہ پر دفتر "خالد" سے رسالہ حاصل کر سکیں گے۔ قیمت -/۱ روپیہ فی کاپی۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ جنوری میں خدام کے مطالعہ کیلئے "ہمارے عقائد" مقرر ہے۔ یہ کتابچہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۶۸ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب پر مشتمل ہے۔ ہر خادم کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیام گاہ جلسہ سالانہ برائے مستورات ۱۹۷۸ء

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر زنانہ قیامگاہوں کی جماعت وار تقسیم درج ذیل طریق پر ہو گی:-

قیام گاہ نمبر ۱۔ لجنہ ہال و اجتماعی خیمہ جات احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ

اضلاع:- فیصل آباد، سیالکوٹ، جھنگ، سرگودھا، میانوالی، بہاولپور، ملتان، رحیم یار خان، سندھ، حیدر آباد، نواب شاہ۔

قیام گاہ نمبر ۲۔ مہمان خانہ مستورات

اضلاع:- لاہور، گوجرانوالہ، گجرات، شیخوپورہ، کراچی، کوئٹہ، پشاور، مردان، ہزارہ، کیمبلپور، ایبٹ آباد، راولپنڈی، اسلام آباد، جہلم، کھاریاں، ساہیوال، اوکاڑہ۔

مہمان خواتین سے درخواست ہے کہ مرد جب خواتین کو چھوڑنے آئیں تو ان کے قیام کے کمرہ کا نمبر معلوم کر لیں۔ اس سے دوران قیام ملاقات میں سہولت رہے گی اور خواتین بھی از خود اپنی جگہ تبدیل نہ کریں۔ جہاں منتظمات انہیں ٹھہرائیں وہیں قیام فرمائیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

پشاور یونیورسٹی کے احمدی طلباء کی توجہ کے لئے

تمام احمدی طلباء جو پشاور یونیورسٹی یا اس سے ملحقہ تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں ان سے اور ان کے والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کے پتے صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پشاور و مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں بھیج دیں تا کہ ان کی تعلیمی میدان میں مدد کی جا سکے۔

(حبیب اللہ خان)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ

دواخانہ حکیم نظام جان

سنہ ۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دکھی انسانوں کی خدمت کرتا چلا آ رہا ہے

اس سال ربوہ میں ہماری دکان نزد ریلوے کراسنگ ہو گی۔

دواخانہ کی مشہور ادویات

حب اٹھرا	مکمل کورس	۲۵ روپے
نرینہ اولاد گولیاں		۳۰ روپے
شہزین	ایک ماہ خوراک	۱۰ روپے
زدجام عشق		۴۰ روپے
تریاق معدہ		۵ روپے

عورتوں کے معائنہ کا علیحدہ انتظام ہے

منجانب:- حکیم انوار احمد جان
ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ

مایۂ ناز مرکبات

حبوب اٹھرا	مکمل کورس	۴۲ روپے
دوائی اولاد نرینہ	"	۳۰ روپے
زدجام عشق	۶۰ گولی	۴۰ روپے
حب عنبر	۳۰ گولی	۱۰ روپے
حب نادر	۳۰ گولی	۱۵ روپے

مکمل معلومات کیلئے فضل عمر دواخانہ
قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

نرخنامہ
اکسیر اُبھارہ

فی پیکٹ -/۲ روپے۔ فی درجن -/۱۹ روپے۔
فی گرس -/۱۹۲ روپے علاوہ بونس۔
دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔
مکمل فہرست ادویات مفت
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ
فون ۶۰۶
پروڈکشن برانچ ۶۰۷

نقشہ فرودگاہ مہمانان کرام جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء

نمبر شمار	نام قیام گاہ	نام جماعت
۱	جامعہ احمدیہ جدید بیرکیں	سرگودھا شہر و ضلع۔ حیدر آباد ڈویژن (چھت پر نئے تعمیر شدہ کمروں میں) پرائیویٹ قیام گاہ۔
۲	مدرسۃ الحفظ (ریسرچ بلڈنگ)	آزاد کشمیر، مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔ بہاولپور ڈویژن۔ خیرپور ڈویژن۔
۴	ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیام گاہ
۵	خیمہ جات احاطہ جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیام گاہ
۶	اجتماعی خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)	ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع۔ ساہیوال شہر و ضلع۔
۷	ایوان محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
۸	دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن
۹	دار الضیافت	کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۱۰	خیمہ جات بالمقابل دار الضیافت	پرائیویٹ قیامگاہ
۱۱	مسجد اقصیٰ اور گیلری	شیخوپورہ شہر و ضلع
۱۲	مہمانخانہ مردانہ بلاک نمبر ۱	کمرہ نمبر ۱ تا نمبر ۴ فیصل آباد شہر و ضلع۔ کمرہ نمبر ۵ تا نمبر ۸ گجرات شہر و ضلع
۱۳	" " بلاک نمبر ۲	کمرہ نمبر ۱ تا نمبر ۴ گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ کمرہ نمبر ۵ تا نمبر ۸ ملتان شہر و ضلع
۱۴	" " بلاک نمبر ۳ (زیر تعمیر)	جھنگ ضلع
۱۵	" " بلاک نمبر ۴	کمرہ نمبر ۱ تا نمبر ۳ لاہور شہر و ضلع۔ کمرہ نمبر ۴ تا نمبر ۶ جہلم شہر و ضلع
۱۶	" " بلاک نمبر ۵	کمرہ نمبر ۱ تا نمبر ۲ کیمبلپور شہر و ضلع و ہزارہ۔ کمرہ نمبر ۳ جھنگ شہر۔

عہدیداران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب جماعت کو ان کی قیامگاہ کے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اس بات کی پابندی فرمائیں کہ جو قیامگاہیں ان کے شہر و ضلع کیلئے مقرر کی گئی ہیں وہیں ٹھہریں۔ عہدیداران جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایام جلسہ میں اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک مخلص دوست کی قربانی

جماعت احمدیہ پشاور کے ایک نہایت ہی مخلص دوست مکرم حاجی مختیار احمد صاحب نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو وعدہ فرمایا تھا اس وعدہ کو انہوں نے خدا کے فضل و کرم سے چار سال میں ہی سو فیصد پورا کر کے وعدہ میں مزید پہلے سے ڈیڑھ گنا رقم کا اضافہ کیا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ مکرم حاجی صاحب کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور اموال میں برکت ڈالے اور ان کے مرحوم بزرگوں کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

لجنات کے لئے اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی جو تقریر "ہمارے عقائد" کے نام سے خدام الاحمدیہ نے چھپوائی ہے وہ لجنہ اماء اللہ کے نصاب تعلیم میں رکھی گئی ہے۔ تمام بہنیں، بچیاں اور لجنات جلسہ سالانہ کے موقع پر وہ کتاب خرید کر ساتھ لے جائیں۔ کتاب دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

قادیان کا قدیمی مشہور تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ قیمت فی شیشی -/۱/۵۰، -/۳ روپے۔ اکسیر اٹھرا مکمل کورس -/۴۸ روپے۔ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ وقفِ جدید اور لجنہ کی ذمہ داری

وقفِ جدید کا سال ۱۹۷۸ء ختم ہونے والا ہے۔ بہنیں جلد از جلد اپنے وعدوں کی مکمل ادائیگی فرمائیں۔ مجالس بھرپور کوشش کریں کہ ان وعدوں کی ادائیگی حسبِ روایات پہلے سے بڑھ کر ہو۔ نادہندہ بہنوں سے فوری رابطہ قائم کر کے وصولی کی کوشش فرمائیں۔ وصول شدہ چندہ لجنہ مرکزیہ میں بھجوانے کی بجائے اپنی جماعت کے سیکرٹری صاحب مال یا سیکرٹری وقفِ جدید کو ادا کریں۔

(سیکرٹری وقفِ جدید لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

صدر صاحبان مجالس موصیان توجہ فرمائیں

جیسا کہ الفضل ۱۴ر دسمبر ۱۹۷۸ء میں اعلان کیا جا چکا ہے براہ کرم تمام صدر صاحبان مجالس موصیان جماعتہائے احمدیہ جو اپنی اپنی جماعت کے سیکرٹری وصایا بھی ہیں جلسہ سالانہ کے ایام میں مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر کو جس وقت بھی انہیں سہولت ہو چھ بجے شام سے ۸ بجے شام تک دفتر بہشتی مقبرہ میں تشریف لا کر صدر صاحب مجلس کارپرداز کو ملیں۔ تا بحیثیت سیکرٹری وصایا ان کے کام کے متعلق تبادلہ خیالات کر کے انہیں ہدایات دی جا سکیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

"اسلامی معاشرہ"

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کی سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقع پر سلسلہ وار تقاریر کا مجموعہ "اسلامی معاشرہ" جس کے متعلق صدر محترم نے اس سال کے سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقع پر احباب کے اصرار کی وجہ سے وعدہ فرمایا تھا کہ اس مجموعہ کو طبع کروا دیا جائے گا۔ یہ کتاب چھپ کر تیار ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے ایام میں آپ کو مل سکے گی۔ آج کل پاکستان میں اسلامی معاشرہ کے بارہ میں بہت کچھ لکھا اور کہا جا رہا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے صحیح طور پر اسلام کی تعلیم کے مطابق اسلامی معاشرہ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ کتاب بہت مفید ہے۔ سب دوستوں کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

احباب محتاط رہیں

ایک شخص سے جو اپنا مندرجہ ذیل نام پتہ بتاتا ہے ہو سکتا ہے یہ غلط بھی ہو، مسمّٰی آصف بشیر مفتی ولد نور حسین لال دین بخنہ رجادہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ اپنے آپ کو احمدی ظاہر کرتا ہے۔ بی ایس سی اور ٹیکسٹائل انجنیئر بتاتا ہے۔ لوگوں کو بیرون پاکستان بھجوانے کا پھانسہ دے کر ان سے روپیہ بٹورتا ہے۔ عمر قریباً ۲۵/۳۰ سال۔ کبھی داڑھی رکھ لیتا ہے کبھی منڈواتا ہے۔ لوگوں کو چندے کی دو رسیدیں ۵۰/- روپے اور ۵/- روپے کی دکھاتا ہے۔ عموماً اردو بولنے کی کوشش کرتا ہے۔

احباب ہوشیار رہیں ——!

دعائے مغفرت

میری خالہ محترمہ بیگم جی صاحبہ زوجہ حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری جو محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم مرحوم کی بڑی ہمشیرہ تھیں مورخہ ۱۲/۱۲ بوقت ۸ بجے شب رحلت فرما گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ نہایت نیک، عابدہ زاہدہ اور دعاگو خاتون تھیں۔ تمام عمر بچوں اور مستورات کو قرآن کریم ناظرہ اور با ترجمہ پڑھاتی رہیں۔ اپنے حلقہ میں استانی جی کے نام سے مشہور تھیں سینکڑوں مستورات نے آپ سے استفادہ کیا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۸۰ برس کے قریب تھی۔ ۱۹۱۸ء میں وصیت کی اور ۱۹۳۹ء میں تمام حصہ جائیداد وغیرہ ادا کر دیا۔

مرحومہ کی اپنی کوئی اولاد نہ تھی۔ خاکسار کی بطور بیٹا پرورش کی۔ پڑھایا اور شادی بھی اپنے ہاتھوں سر انجام دی۔ احباب مرحومہ کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز ہمارے لئے بھی دعا فرمائیں کہ مولا کریم صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

محمد احمد نعیم مربی سلسلہ کوٹ مومن
ضلع سرگودھا

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

اس دفعہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔ الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں۔ جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کیلئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔ امید ہے جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

درخواستِ دعا مکرم چوہدری میاں خان صاحب پنشنر احمد نگر ضلع جھنگ کو چند دن ہوئے ایک حادثہ میں شدید چوٹیں اور زخم آئے ہیں۔ اُن کی کامل و عاجل صحت کے لئے احباب کرام سے درخواستِ دعا ہے۔

(سلطان احمد پیر کوٹی)

دماغی اور جلدی امراض
کے علاج اور مشورہ کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ پر ملیں۔
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ
حافظ آباد گوجرانوالہ

موٹاپا۔ اعصابی کمزوری۔ دائمی قبض تبخیر معدہ بواسیر۔ اٹھرا اور مخصوص پیچیدہ امراض کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں۔
فاران دواخانہ
نلکہ اڈا
ایام جلسہ اقصیٰ روڈ ربوہ

جرمن، امریکن اور پاکستانی
ہومیوپیتھک، بائیوکیمک ادویات کھلی اور سربمہر نیز ہومیوپیتھک کتب بارعایت خریدیں۔
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حبِ اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں تیس روپے
زد جامِ عشق (ایک ڈبیہ) تیس روپے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
فون نمبر گوجرانوالہ ۴۸۰۴۷ ربوہ فون نمبر ۹۲۸

خالص
سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے اور خرید و فروخت کیلئے
نیز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں
خریدنے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ!
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری۔ گولبازار۔ ربوہ
فون نمبر ۵۵

دواخانہ خدمتِ خلق
سالہا سال سے قادیان پھر اس کے بعد ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زیرِ سرپرستی بڑی کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا ہے اب بھی اسی طرح کام کر رہا ہے۔
درخواست آرڈر دیں اور طبی مشورہ
مفت حاصل کریں۔
مینیجر دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

ھُوَالشَّافِی
دانت درد کا علاج
دانتوں کے امراض کے متعلق مشورہ اور لٹریچر
مفت
پائیوریا (PYORRHEA) کا مکمل کورس
کیریز (CARIES) کا مکمل کورس
پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER)
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ…)
ربوہ۔ فون ۶۰۶/۲۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زیادہ سے زیادہ احباب جلسہ سالانہ میں شامل ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی تلقین کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"جماعتوں سے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ انہیں اُن وعدوں کو یاد رکھتے ہوئے اور اُن دُعاؤں کو ذہن میں حاضر رکھتے ہوئے جو وعدے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اِس بابرکت جلسہ کے متعلق کئے اور جو دعائیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس جلسہ کو بابرکت بنانے کے لئے اپنے ربّ کے حضور کیں زیادہ سے زیادہ اِس بابرکت جلسہ میں انہیں شمولیت اختیار کرنی چاہئیے" (الفضل ۲۴ر جنوری ۱۹۶۷ء)

(ناظر اصلاح وارشاد)

ضروری اِطّلاع

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

جلسہ سالانہ کے ایام میں ۲۵ر دسمبر، ۲۹ اور ۳۰ر دسمبر کو فضلِ عمر ہسپتال میں ایک آنکھوں کے ماہر ڈاکٹر کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔ جو احباب اپنی آنکھوں کے متعلق مشورہ کرنا چاہتے ہوں وہ ان ایام میں صبح کے وقت ہسپتال میں مشورہ کر سکتے ہیں۔

اہالیان ربوہ اور ڈیوٹی جلسہ سالانہ

ربوہ کے جن احباب نے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے نام پیش کئے تھے ان کی ڈیوٹی سلپ حلقہ جات میں تقسیم کروائی جا چکی ہے۔ صدران کرام حلقہ جات کے پاس بھی ایک رجسٹر بھجوایا گیا ہے تا معاونین اپنی ڈیوٹی وہاں سے معلوم کر سکیں۔ اگر کسی دوست کی ڈیوٹی محکمہ کے ریکارڈ میں نہ ہو یا وہ کوئی اور استفسار کرنا چاہتے ہوں تو نماز مغرب کے بعد دفتر حاضری ونگرانی جلسہ سالانہ میں تشریف لائیں۔

(ناظم حاضری ونگرانی معاونین)

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا باتصویر سالنامہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا جنوری ۱۹۷۹ء کا شمارہ سالنامہ ہوگا۔ انشاء اللہ اس شمارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ یورپ کی ۹ رنگین تصاویر بھی شائع ہوں گی۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ باتصویر سالنامہ ہر بک سٹال سے دستیاب ہوگا۔ ایجنٹ وخریداران خریداری نمبر بتا کر دفتر سے حاصل کر لیں۔

قیمت سالنامہ تین روپے ٭

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

زنانہ جلسہ گاہ کے متعلق ضروری اِطّلاع

امسال زنانہ جلسہ گاہ لجنہ اماء اللہ کے احاطہ کی بجائے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں خلافت لائبریری کے پیچھے تیار کی گئی ہے۔ خواتین واحباب اس تبدیلی کو نوٹ فرما لیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

تاریخ انصار اللہ

شوریٰ انصار اللہ ۱۹۷۲ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ انصار اللہ کی تاریخ مرتب کی جائے الحمد للہ کہ مختلف مراحل سے گزر کر یہ تاریخ جلسہ سالانہ پر شائع ہو رہی ہے۔ نہایت خوبصورت لکھائی۔ کاغذ۔ طباعت اور جلد سے مزین یہ کتاب جلسہ سالانہ کے ایام میں آپ کو دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ انصار سے درخواست ہے کہ اس کتاب کو خریدیں اور مطالعہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کی زبردست تائید

علومِ قرآنی میں ایک عظیم انقلاب

ایک حجت ○ ایک دلیل ○ ایک برہان

"تفسیر منسوخ القرآن"

— عہد آفریں • انقلاب انگیز • تاریخ ساز تصنیف —

علومِ قرآنی کی صدیوں پر پھیلی ہوئی تاریخ میں اپنی نوعیت کی اوّلین کتاب جس میں پہلی بار قرآن محکم میں ناسخ ومنسوخ آیات سے بے شمار علوم کی روشنی میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور علم ومنطق کی روشنی میں ہزاروں عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ قطعی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن مجید میں نہ الفاظ کا تغیر وتبدل واقع ہوا ہے نہ معانی ومفاہیم میں کسی طرح کا نسخ! — اس معرکہ آراء کتاب میں اُن تمام عظیم مسلمان مفکّرین کی آراء کو جمع کیا گیا ہے جو قرآن کی رہنمائی کو ہر اعتبار سے برحق ثابت کرتے اور نسخ فی القرآن کے نظریہ کو روحِ اسلام اور نفسیات وحی کے منافی قرار دیتے ہیں۔ احکام القرآن کے موضوع پر اس سے جامع، مدلل اور سنجیدہ علمی کتاب اُردو زبان میں آج تک نہیں لکھی گئی۔ کتاب کے مصنف رحمت اللہ طارق کے مکۃ المکرمہ ودمشق کے لاتعداد کتب خانوں میں علم القرآن، علم الحدیث، اسماء رجال، تاریخ، فقہ اسلامی، لغت، ادب اور نفسیاتِ تمدن کے اتھاہ ذخیروں میں ڈوب کر ایک ایسا تحقیقاتی شاہکار ترتیب دیا ہے جس پر علومِ اسلامی اور عصرِ حاضر کی علمی دُنیا بجا طور پر ناز کر سکتی ہے۔

۹۰۰ سے زائد صفحات ○ ۶۶۹ منسوخ آیات کی تفصیل ○ ۲۱۵ مستقل عنوانات

جن کے ذیل میں سینکڑوں علمی مباحث • ہزاروں علمی اور مستند کتابوں کے مطالعہ کا نچوڑ

روشن کتابت، آفسٹ کی طباعت، عمدہ سفید کاغذ، بڑا سائز

مجلّد ڈسٹ کور کے ساتھ قیمت -/۶۰ روپے

کتاب منگوانے کے لئے نصف رقم پیشگی بذریعہ منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ بھیجنا ضروری ہے

اِدارہ • ادبیاتِ اسلامیہ • ملتان

صرافہ بازار، ملتان شہر (پاکستان)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے